ہیں جبکہ کچھ مبتدیانہ ہیں۔ کچھ مضامین سنجیدہ انداز کے ہیں' جبکہ کچھ مضامین تفریحِ طبع کا سامان لیے ہوئے ہیں۔ سال کے دوران جو تعلیمی ٹور تشکیل دیے گئے ان کی باتصویر روداد یں رسالے میں موجود ہیں جو دلچسپ اور معلوماتی ہیں۔ کالج میں ہونے والی تقریبات کی رپورٹیں بھی شاملِ اشاعت ہیں۔ اس طرح اس رسالے نے کالج کی تعلیمی' تدریسی اور انتظامی سرگرمیوں کا ریکارڈ بھی قلمبند کرلیا ہے جس سے اس کی افادیت میں مزید اضافہ ہوگیا ہے۔ البتہ کمپوزنگ میں جابجا غلطیاں ہیں جو قاری کے لیے تکدرِ خاطر کا باعث بنتی ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مجلّہ جلدی میں تیار کیا گیا ہے اور کمپوزنگ کے بعد پروف ریڈنگ کے مرحلے کو نظر انداز کر دیا گیا ہے۔

(۳)

نام کتاب : کائنات کی وسعتیں' قرآن کی نظر میں

افادات : تفسیر الجواہر از علامہ طنطاوی

مترجم : ابو معاذ حافظ عبدالواجد صدیقی

ضخامت : 465 صفحات ۔ سائز: 20x30/8 قیمت: 300 روپے

ناشر : ہزارہ سوسائٹی فار سائنس ریلیجن ڈائیلاگ' مسلم ٹاؤن' مانسہرہ

© rasailojaraid.c

زیرِ تبصرہ کتاب مصر کے بیسویں صدی کے بہت بڑے عالم الشیخ طنطاوی جوہری کی تفسیر ''الجواہر فی تفسیر القرآن'' کے ملحق کا ترجمہ ہے۔ علامہ جوہری کی یہ تفسیر ۲۵ اجزاء اور ایک ملحق پر مشتمل ہے۔ علامہ جوہری نے اپنی تفسیر کے اس حصے میں بہت سی قرآنی آیات کی سائنسی توجیہات پیش کی ہیں۔ اس کام سے ان کے پیشِ نظر یہ ہے کہ ایک طرف وقت کے جدید فلسفہ کا اسی زبان میں جواب دیا جاسکے اور دوسری طرف مذہب اور سائنسی حقائق کے درمیان افہام و تفہیم کا راستہ تلاش کیا جاسکے۔

کتاب کا ترجمہ بہت عام فہم اور سلیس زبان میں ہے۔ کتاب بہت سارے سائنسی حقائق کی قرآن میں موجودگی کا انکشاف کرتی ہے' لیکن پھر بھی کہیں کہیں علامہ جوہری نے افراط و تفریط سے کام لیتے ہوئے قرآنی آیات کی ایسی تفسیر پیش کی ہے جن کی وہ متحمل نہ تھیں۔ لیکن علامہ کا کام اس لحاظ سے بہت ہی قابلِ قدر ہے کہ اس نہج پر یہ قرآن کی پہلی تفسیر

© rasailojaraid.c